SHN/13NP/585/96

باسمہٖ تعالیٰ

R.No 40/90

پندرہ روزہ

آئینۂ دارالعلوم دیوبند

AAINA-E-DARUL ULOOM-DEOBAND U.P.

ایڈیٹر
کفیل احمد علوی
فاضل دارالعلوم دیوبند

زیر نگرانی
حضرت مہتمم صاحب
دارالعلوم دیوبند

جلد ۱۲ شمارہ ۱ | ۱۵ جولائی ۱۹۹۶ء مطابق ۲۸ صفر ۱۴۱۷ھ | زر تعاون سالانہ -/۳۰ روپیہ

مناظر اسلام

حضرت مولانا سید محمد اسماعیل صاحب کٹکی

رکن مجلس شوریٰ سے انٹرویو

علی اشرف کٹکی
دارالعلوم دیوبند

سوال ۱: حضرت آپ کی پیدائش کس سنہ میں ہوئی اور اصل جائے پیدائش کہاں ہے؟

جواب: میری پیدائش ۱۳۲۱ھ میں ہوئی۔ اور میری اصل جائے پیدائش صوبہ اڑیسہ ضلع کٹک سونگڑہ، رسول پور ہے۔

سوال ۲: آپکی نشو و نما اور ابتدائی تعلیم کہاں ہوئی؟

جواب: میری نشو و نما اور ابتدائی تعلیم وغیرہ بستی سونگڑہ رسول پور میں ہی ہوئی میری ایک پھوپھی سیدن بی بی تھیں جن سے میں نے اردو، فارسی اور دیگر کتابیں پڑھیں وہی میری پہلی استانی ہیں اور ساتھ ہی میری کوئی نگرانی اور دیکھ ریکھ بھی کیا کرتی تھیں، اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو نور سے بھر دے۔ آمین

سوال ۳: دارالعلوم سے فراغت آپ کی کس سنہ میں ہوئی؟

جواب: دارالعلوم سے میری فراغت ۱۳۶۲ھ میں ہوئی۔

سوال ۴: دارالعلوم میں آپ کے سب سے زیادہ مشفق استاد کون تھے نیز آپ کا سب سے زیادہ تعلق کس سے تھا؟

جواب: میرے سب سے زیادہ مشفق استاد شیخ الاسلام حضرت مدنیؒ تھے جنکو مجھ سے شفقت اور دعائیں ہمیشہ میرے ساتھ رہیں اور دیگر اساتذہ کرام بھی خوب محبت و مودت کا معاملہ فرماتے تھے جن میں حضرت مولانا رسول خاں صاحب، مفتی محمد شفیع صاحب، قاری محمد طیب صاحبؒ، مولانا عبدالسمیع صاحب وغیرہم نور اللہ مرقدہم ہیں

سوال ۵: آپ نے اب تک کتنے مناظرے کئے اور کتنے مناظروں میں کامیابی حاصل ہوئی؟

جواب: مجھے یہ تو بتانا بہت مشکل ہے کہ میں نے کتنے مناظرے کئے ہیں اس لئے کہ گھنٹوں درس کا رہیں ویسے میں نے بے شمار مناظرے کئے ہیں۔ اصل میں مناظرے کی کئی قسمیں ہیں لیکن حقیقت میں جسے مناظرہ کہا جاتا ہے وہ میں نے بیس پچیس مرتبہ کئے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ کسی بھی مناظرے میں ناکامی کا منہ نہیں دیکھنا پڑا

سوال ۶: ان مناظروں میں کوئی اہم اور خاص واقعہ بھی پیش آیا۔

جواب: میں ان تمام مناظروں کو اہم سمجھتا ہوں جس میں قادیانی اکثر بھاگا کرتے تھے ابھی پچھلے سال ہی کا واقعہ ہے جو بھاجپل میں پیش آیا جس میں قادیانیوں کو زبردست شکست ہوئی اور وہ ایسے گھبرائے کہ میدان میں کتابیں اور رکشے وغیرہ چھوڑ گئے۔ ان کی ان تمام کتابوں کو میں نے دارالعلوم میں جمع کر دیا ہے تاکہ طلبہ، اساتذہ اور دوسرے لوگوں کو فائدہ پہونچے۔ اور ایک مناظرہ کیرنگ (اڑیسہ) میں ہوا تھا جس میں تمہارے دادا عبدالحلیم نقیب میرے ساتھ تھے مجھے یہ خوب یاد ہے کہ قادیانی اپنے لمبے جلوس کے ساتھ یہ شعر پڑھتے ہوئے اسٹیج کی جانب آگے بڑھ رہے تھے۔ کہ ہے

سارے جہاں سے اچھا ہے قادیاں ہمارا – پیدا ہوا ہے جسمیں شاہ جہاں ہمارا

اس شعر کو سننے کے بعد میں نے تمہارے دادا (عبدالحلیم نقیب) سے کہا کہ نقیب صاحب آپ بھی کوئی جوابی نظم کہئے تو انھوں نے فی البدیہہ کہا کہ

سارے جہاں سے بدتر ہے قادیاں تمہارا – پیدا ہوا ہے جس میں امرود جہاں تمہارا
یورپ میں اشتہار ہیں [illegible] انگریز ہیں – کھلتا گیا ہے اکثر کید نہاں تمہارا
قرآن کے سایہ میں ہم [illegible] جواں ہوئے ہیں – کھوئیں گے ہر جگہ ہم کید نہاں تمہارا
کرتے ہو ناز جس پر ہائے ہوئے جانے جاتی – برباد کر ہی دیگا خلق جہاں تمہارا

بقیہ ص ۸ پر

ص ۴ کا

بقیہ مناظر اسلام: اس طرح سے انھوں نے بروقت برجستہ ایک طویل نظم کہہ ڈالی جو بہت ہی مفید ثابت ہوئی [illegible]

سوال ۷: آپ کے ہاتھوں کتنے قادیانی و دیگر مشرف باسلام ہوئے؟

جواب: صحیح تعداد تو نہیں بتا سکتا مگر پھر بھی میرا حافظہ جو کام کر رہا ہے وہ کوئی آٹھ سو سے زائد ہیں اس سے کم نہیں ہیں ان ایمان لانے والوں میں بہت سے ایسے ذی علم حضرات بھی تھے جنہوں نے بعد میں بہت کام کیا۔

سوال ۸: کیا آپ نے طالب علمی زمانہ میں بھی مناظرہ کیا ہے؟

جواب: جی! تعلیمی زمانہ میں بہت سے مناظرے کئے ایک مرتبہ دیوبند دیوی کنڈ میں کالی چرن سے میرا مناظرہ ہوا تو وہ یہ علاقہ چھوڑ کر چلا گیا۔ اور ایک مناظرہ ایک شیعہ سے ہوا جو [illegible] انجینئر تھا وہ شیعہ اکثر و بیشتر طلبہ کو چھیڑا کرتا تھا اور کبھی کبھی [illegible] پر اتر آتا تھا میں نے اس سے مناظرہ کیا اور اسے پکڑ کر مدرسہ لایا تو اس نے قاری محمد طیب صاحبؒ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا یہ وہ پہلا شخص ہے جس نے میرے مناظرے سے اسلام قبول کیا تھا اس کا نام میرے ذہن میں نہیں ہے اگر مدرسہ کی روداد دیکھو اور کھنگالو تو شاید نام نکل آئے ایمان لانے کے بعد وہ مدرسہ کی اعانت کرتا اور چندہ وغیرہ بھی دیا کرتا تھا اور بڑا ہی پرہیزگار ہو گیا تھا۔

سوال ۹: صوبہ اڑیسہ میں قادیانیوں سے مقابلہ کے لئے آپنے کونسا حربہ استعمال کیا جبکہ آپ ہی پورے اڑیسہ میں تنہا کافی تھے؟

جواب: اڑیسہ میں مجھے بڑی محنت کرنی پڑی اور خوب محنت و عمل سے کام کرنا پڑا کبھی کبھی میرے ساتھ مولانا احمد النبی صاحبؒ ہوا کرتے تھے کبھی میں تنہا ہوتا جنگلوں میں بھوکے پیاسے کتابوں کا گٹھر اٹھائے راستہ طے کرتا، بعض دفعہ شیر اور دوسرے موذی جانوروں سے بھی سابقہ پڑا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان سے بڑی حفاظت فرمائی، انکی محنتوں اور مشقتوں کے بعد کہیں آج اڑیسہ صحیح رخ پر ہے۔

سوال ۱۰: قادیانیوں کے علاوہ آپ نے کسی اور فرقہ باطلہ سے بھی مناظرہ کیا؟

جواب: جی! آریہ، پنڈت رام چندر، شیعہ، بدعتیوں بریلویوں اور بھی کئی فرقوں سے مناظرہ ہوا اور تادم حیات ان شاء اللہ کرتا رہوں گا۔

سوال ۱۱: کیا آج بھی مناظرے کی وہی اہمیت باقی ہے جو اس سے قبل تھی جبکہ دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ اس سے خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا ہے بلکہ مزید انتشار اور دوری کا سبب بنتا ہے؟

جواب: یہ بالکل ہی غلط ہے کہ مناظرے سے کوئی فائدہ نہیں ہے اگر مناظرہ بے فائدہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ قرآن میں قطعاً حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون سے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نمرود سے مناظرہ کرنے کا حکم نہ دیتا آج بھی اس کی بڑی اہمیت ہے، ہاں اگر اسے بے ڈھنگے پن سے کیا جائے جیسا کہ بعض لوگ کرتے ہیں تو واقعتاً وہ غلط ہے کیونکہ یہ بہت نازک فن ہے اسکو پورے اصول و ضوابط کے ساتھ کرنا چاہئے اور ایسے لوگوں کے بگاڑ دینے کی وجہ سے خراب نہیں کہا جا سکتا، مناظرہ اگر نیت کی درستگی کے ساتھ کیا جائے تو بہت فائدہ ہوتا ہے اور اگر کوئی نام و نمود کے لئے کرتا ہے تو بیکار ہے۔

سوال ۱۲: کیا آپ کے شاگردوں

بقیہ ص ۱۰ پر

کی جنگ ہر ایسی چیز سے ہے۔ جو انسانیت کی بھلائی اس کی سعادت اور اصلاح سے متعلق ہے۔ اور ایسے شخص سے ہے جو اس میدان میں سرگرم عمل ہے۔ اس لئے ہمیں ان لوگوں سے ہمہ وقت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ ص ۸ کا

میں کوئی ایسے بھی شاگرد ہیں جو آپ کے ان فکروں کو اور اس کارواں کو لیکر آگے بڑھ سکیں؟ آپ کی امیدیں کن سے وابستہ ہیں؟

جواب: میرے کئی شاگرد ہیں جن پر مجھے اعتماد ہے ان میں سے میں نے مولانا سید سراج الساجدین کو جن پایا ہے اور مجھے اطمینان ہے کہ وہ ان فکروں کو اپنے سر لیں گے اور اس کارواں کو آگے بڑھائیں گے۔

سوال ۱۳: اچھا حضرت والا میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ جنگ آزادی کے موقع پر آپکا تعلق کس گروہ سے رہا اور آپ نے کیا کارنامے انجام دیئے؟

جواب: میرا تعلق شروع سے لیکر آخر تک کانگریس سے رہا ہے، اور کانگریس ہی سے رہے گا میں نے تا زندگی کھدر پہنا اور پہنتا رہوں گا میں کانگریس کی ہزار خرابیوں کے باوجود دوسری پارٹیوں سے بہتر اور اچھا سمجھتا ہوں ۱۹۴۲ء تک تو میری اسکولی زندگی رہی میں جنگ آزادی کے لئے انڈر گراؤنڈ کام کرتا رہا اکثر خفیہ امور مجھ سے متعلق ہے اور میں بڑی احتیاط سے اسے انجام دیتا رہا جسکی وجہ سے جلد گرفتاری سے محفوظ رہا

سوال ۱۴: کیا یہ بات صحیح ہے کہ مولانا اطہر صاحب قاسمی کٹکی کے ساتھ آپکی بھی گرفتاری کا وارنٹ جاری ہوا تھا؟

جواب: نہیں یہ بات صحیح نہیں ہے۔

سوال ۱۵: آخر میں ایک اور زحمت دونگا کہ ہمیں مناظرہ کے سلسلہ میں کوئی ایسا خاص گر بتائیں جو ہمارے مستقبل راہ ثابت ہو۔

جواب: دیکھو بیٹے مناظرہ بہت ہی مشکل فن ہے، اسکو اپنی خواہش سے ہرگز نہیں کرنا چاہئے اس کو صرف وقت میں بہت زیادہ ضرورت پڑنے پر کرنا چاہئے اور پھر کسی سے بھی مناظرہ نہ کیا جائے اور دوسری بات یہ ہے کہ ہم نے جتنے بھی مناظرے کئے ہیں کبھی بھی چیلنج نہیں کیا بلکہ چیلنج قبول کیا ہے۔ اچھا بیٹا پھر کبھی تفصیل سے گفتگو کی جائے گی۔ (دادا بہت بہت شکریہ)